السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنا جیسا کہ وقت وضو کرنے کے مستحب ہے اسی طرح وقت ہر نماز پڑھنے کے قبل بھی مستحب ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستحب ہے چنانچہ ردالمختار کے صفحہ ۱۱۸ میں لکھا ہے

((انه مستحب فی جمیع الاوقات یووکد استحبابه عند قصد الوضوء فسن ویستحب عند کل صلوٰة الاو من صرح باستحبابه عند الصلوٰة ایضاً الحلبی فی شرح المنیة الصغیر وفی هدیه ابن العماد ایضاً وفی التتار خانیة عن التتمة ویستجب السواک عندنا عند کل صلوٰةٍ ووضوئٍ))

''یعنی بہ تحقیق مسواک کرنا مستحب ہے سب وقتوں میں اور موکد ہے مستحب ہے اس کا وقت ارادہ کرنے وضو کے پس مسنون یا مستحب ہے نزدیک ہر نماز کے۔ الخ اور جنہوں نے تصریح کی ہے ساتھ مستحب ہونے مسواک کے وقت نماز کے ان میں سے ایک حلبی ہے شرح مینیہ میں ہے ہدایہ ابن العماد میں بھی اور ستتار خانیہ سے نقل کیا ہے کہ مستحب ہے مسواک کرنا نزدیک ہمارے وقت ہر نماز اور وضو کے الخ''

اور عمدة الرعایہ حاشیہ وقایہ میں ملک العلماء مولانا محمد عبدالحئی لکھنوی رحمة اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے، ووقته فی الوضوء عند المضمضته ویستجب ایضاً عند کل صلوٰةٍ یعنی اور وقت مسواک کرنے کا وضو میں وقت کلی کرنے کے ہے اور نیز مستحب ہے۔ وقت ہر نماز کے الخ۔ از رسالہ محدث لاہور جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۵

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 53-54

محدث فتویٰ